بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　　　　　نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

رپورٹ صد سالہ احمدیہ یومِ خلافت سڈنی۔ آسٹریلیا۔ ۲۷ مئی ۲۰۰۸ء

بیت الہدیٰ کا دن کا ایک خوبصورت منظر

خدائے رحیم و کریم بزرگ و برتر کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے محض اپنے فضل سے آج کا وہ خوبصورت اور مبارک دن جماعت احمدیہ عالمگیر پر طلوع فرمایا جس کو دیکھنے کے لیے جماعت احمدیہ عالمگیر اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایداللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بابرکت حدایات اور راہنمائی میں گذشتہ تین سال سے شب و روز کی عاجزانہ دعاؤں ،صدقات اور نوافل کے ذریعہ اس دن کا استقبال کرنے کے لیے اپنے آپ کو تیار کر رہی تھی ۔شرف قبولیت حاصل کرنے والی ان عاجزانہ دعاؤں کے مطابق اللہ تعالیٰ نے ۲۷ مئی ۲۰۰۸ء کا پیارا دن طلوع فرمایا جسے پوری دنیاء احمدیت نے اپنے اپنے رنگ میں اور پیارے آقا کی حدایات کی روشنی میں خوش آمدید کہا۔ ۲۷ مئی ۲۰۰۸ء کا یہ مبارک دن جو فجی اور نیوزی لینڈ پر طلوع ہوا اور امریکہ و کینیڈا دنیا کے دوسرے کنارے پر غروب ہوا جماعت احمدیہ سڈنی آسٹریلیا نے اس دن کو کیسے منایا اس کا آنکھوں دیکھا حال کسی حد تک پیش کرنے کی کوشش کرتا ہوں ۔آسٹریلیا کو فجی اور نیوزی لینڈ کے بعد دنیا کا تیسرا ملک ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ جہاں سب سے پہلے یہ دن طلوع ہوا۔بیان کرنے کی غرض سے ہم اس دن کی تقریبات کو تین حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

۱۔ استقبال کی تیاریاں۔ ۲۔ دن کا آغاز۔ ۳۔ دن کا اختتام۔

۱۔ استقبال کی تیاریاں:

یوں تو اس دن کے استقبال کے لیے ہم گذشتہ تین سال سے تیاریاں کرر ہے تھے تاہم گذشتہ تقریباً دس روز سے بہت سے خدام وانصار وقارِ عمل کے ذریعہ محترم امیر صاحب آسٹریلیا محمود احمد صاحب کی ذاتی نگرانی اور ہدایات کے تحت دن رات کام کر کے مسجد بیت الہدیٰ اور اس سے ملحقہ پارکوں۔ سڑکوں۔ راستوں کو خوبصورت بنایا جس میں وسیع و عریض پارکوں میں گھاس کی کٹائی۔ صفائی۔ جھاڑیوں کی کٹائی۔ درختوں کی شاخ تراشی۔ آرائش و زیبائش۔ کار پارکنگ کی توسیع۔ سڑکوں اور راستوں کی صفائی۔ ان کو خوبصورت۔ رنگ برنگی جھنڈیوں سے سجانا۔ استقبالی محرابوں کی تعمیر اور بینرز کو جگہ جگہ خوبصورتی سے آویزاں کرنا۔ بیت الہدیٰ۔ لنگر خانہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اور دیگر جماعتی عمارات کو رنگ برنگی روشنیوں سے جگمگانا۔ تمام ماحول کو دلہن کی طرح خوبصورت بنانا اس کے علاوہ بہت سے امور جن کا ذکر نہیں کیا جا سکا سب احباب جماعت کی شب و روز کی مسلسل محنت سے ممکن ہوا۔ یہ تمام امور محترم امیر صاحب کی راہنمائی میں، ڈاکٹر تاثیر احمد بشیر صاحب سکریٹری خلافت جوبلی کمیٹی، ڈاکٹر عمر شہاب خان صاحب ناظم خلافت جوبلی جلسہ جات، محمد سرور شاہ صاحب ناظم ضیافت، محمد امجد خان صاحب صدر انصار اللہ اور محترم امجد حبیب خان صاحب صدر خدام الاحمدیہ نے انجام دیے۔ اللہ تعالیٰ سب احباب کو بہت زیادہ اجر عطا فرمائے۔ یہ بہت بڑا کام تھا۔

بیت الہدیٰ کا رات کا خوبصورت منظر

تیاریوں کی رپورٹ مکمل نہ ہوگی جب تک جوبلی کی ان دعاؤں کا ذکر نہ کیا جائے۔ جو کہ محترم چودھری خالد سیف اللہ خاں صاحب بڑی باقاعدگی سے نمازوں کے اوقات میں۔ بچوں کی کلاسز میں۔ انصار۔ خدام۔ لجنہ اور جماعت کے ہر اجتماع کے

موقع پر امیر صاحب کی ہدایت پر دہراتے رہے۔ان کا مطلب اور معارف اردو اور انگریزی زبانوں میں بیان فرماتے اور احباب جماعت کو ان دعاؤں کی ادائیگی میں باقاعدگی اختیار کرنے کی تلقین فرماتے رہتے۔ اور دراصل یہ سب ان دعاؤں کی قبولیت کے نتیجہ میں ہمیں یہ توفیق ملی کہ ہم آج یہ صد سالہ احمدیہ خلافت جوبلی منا رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مکرم چوہدری صاحب کی عمر اور صحت اور علم میں برکت عطا ہو اور جماعت ان کی خداداد علمی قابلیتوں سے استفادہ کرتی رہے۔خدا کے فضل سے بہت بابرکت وجود ہیں۔

دوسرا ذکر خلافت جوبلی کے ہال کی تعمیر کا کرنا چاہتا ہوں جو کہ ایک بہت بڑا منصوبہ ہے اب تیزی سے خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی دعاؤں ۔محترم امیر صاحب کی ذاتی نگرانی میں مکرم ناثیر احمد بشیر صاحب اور انکی ٹیم کے انصار اور خدام کے متواتر وقار عمل کے نتیجہ میں تیزی سے تکمیل کے مراحل طے کر رہا ہے۔ یہ جماعت احمدیہ آسٹریلیا کو عمومی طور پر اور جماعت احمدیہ سڈنی کو اللہ تعالیٰ کا خاص تحفہ ہوگا۔اللہ تعالیٰ سب کارکنان کو اور اسکی تکمیل میں حصہ لینے والے اور مالی خدمت سرانجام دینے والے احباب کو بہت زیادہ جزائے خیر عطا فرمائے۔ یہاں پر قادیان دارالامان میں جماعت احمدیہ آسٹریلیا کی طرف سے ۸۱۸۰ مربع فٹ پر مشتمل ایک خوبصورت دو منزلہ گیسٹ ہاؤس کی زیر تعمیر عمارت کا مختصر ذکر کرنا بھی ضروری ہے جو کہ قادیان میں تعمیر ہونے والی عمارتوں میں ایک خوبصورت اضافہ ہوگی ۔ان دونوں تعمیرات کے آرکیٹیکٹ اظہر ریحان خان صاحب ہیں۔ یہ خوبصورت عمارت تکمیل کے قریب ہے اور جلسہ سالانہ قادیان ۲۰۰۸ء کے موقع پر مہمانوں کی رہائش کے لیے قابل استعمال ہوگی ۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

سڈنی کا زیر تعمیر خلافت جوبلی ہال منصوبہ

یہ تو ہے مختصر ذکر ان تیاریوں کا جو جماعت احمدیہ سڈنی اس بابرکت دن کو دیکھنے اور منانے کے لئے کرتی رہی۔اس کے علاوہ بھی بہت سے امور تھے جن کے بغیر یہ تیاریاں مکمل نہ ہوسکتی تھیں لیکن طوالت کے باعث انکا ذکر نہیں کیا گیا۔اللہ تعالیٰ کارکنان کی مخلصانہ کوششوں کو قبول فرما

۲۔ دن کا آغاز اور اس کا استقبال:

نماز تہجد: ۲۷ مئی ۲۰۰۸ء کے خوبصورت دن کا آغاز جماعت احمدیہ سڈنی نے نماز تہجد سے کیا۔ نماز تہجد میں احباب جماعت کی شمولیت کا شوق قابلِ دید تھا۔ احباب وخواتین اور بچوں کی نماز تہجد کے وقت سخت سردی اور گہری دھند میں دور و دراز علاقوں کا سفر طے کر کے شامل ہونا یہ ظاہر کرتا ہے کہ کس بے تابی سے جماعت یہ خوبصورت اور مبارک دن کو دیکھنے اور اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ شکر بجالانے کے لیے منتظر تھی۔ کار پارکنگ کے لیے مخصوص جگہ کم پڑ گئی تھی۔ مسجد کے مردانہ اور زنانہ وسیع وعریض ہال اپنی وسعت کے باوجود احباب کو نہ سما سکے اور بار بار دوستوں کو تھوڑا تھوڑا آگے ہو کر پیچھے کے دوستوں کے لیے گنجائش پیدا کرنے کا اعلان کرنا پڑا۔ چنانچہ جماعت کی بڑی تعداد خلافت احمدیہ کی پہلی صدی کو الوداع کہنے اور دوسری صدی کا دعاؤں کے ساتھ استقبال کرنے کی غرض سے مسجد بیت الہدیٰ میں پہنچی اور نماز تہجد نہایت خشوع وخضوع سے ادا کی گئی جس کی امامت مکرم مجیب الرحمٰن سنوری صاحب نے کروائی۔

نماز فجر۔ سنتوں اور مخصوص دعاؤں کی ادائیگی کے بعد نماز فجر مکرم چوہدری خالد سیف اللہ خاں صاحب کی امامت میں ادا کی گئی۔ نماز سے قبل محترم چوہدری صاحب نے پھر سے خلافت جوبلی کی دعاؤں کو دہراتے رہنے کی طرف خصوصیت سے توجہ دلائی اور نماز میں بھی خلافت جوبلی کی دعاؤں کو دُہرایا گیا۔ نماز فجر کے بعد احباب اپنے اپنے طور پر دعاؤں کو زیر لب ہراتے رہے۔

نماز تہجد اور نماز فجر کا منظر

درس قرآن: مکرم محمود احمد صاحب نیشنل امیر آسٹریلیا نے سورۃ نور کی آیات استخلاف کی پر معارف تفسیر بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ؒ بیان فرما کر اللہ تعالیٰ کے اس وعدہ کو جماعت احمدیہ جو کہ صرف ایک ہی دنیا میں مومنین کی جماعت ہے سے وابستہ فرمایا اور احباب جماعت کو بھی خدا تعالیٰ سے کئے ہوئے وعدے پورے کرتے رہنے کی طرف توجہ دلائی تا کہ ہم اور ہماری آئندہ کی نسلیں قیامت تک خدا تعالیٰ کی طرف سے جاری کردہ خلافت کے انعام کے وارث بنتے رہیں۔

درس قرآن اور دعا

دوست ایک دوسرے سے بغلگیر ہو کر مبارکباد دے رہے ہیں

۱۰ بکروں کا صدقہ: خدائے بزرگ و برتر کے حضور جماعت احمدیہ سڈنی کی طرف سے شکرانہ کے طور پر ۱۰ بکروں کا صدقہ پیش کیا گیا۔ یہ صدقہ افریقی ممالک میں کرایا گیا ہے۔

لوائے احمدیت کا لہرایا جانا: مکرم و محترم جناب محمود احمد صاحب نیشنل امیر آسٹریلیا نے نعرہ ہائے تکبیر۔ اللہ اکبر۔ احمدیت زندہ باد۔ خلافت احمدیہ زندہ باد۔ غلام احمد کی جے۔ صد سالہ خلافت جوبلی زندہ باد کے فلک شگاف نعروں کی صداؤں میں لوائے احمدیت لہرایا اور آسٹریلیا کا جھنڈا محترم صدر خدام الاحمدیہ امجد حبیب خان صاحب نے لہرایا۔ اجتماعی دعا کی گئی۔ اور احباب کو قبرستان موصیاں میں جا کر دعا کرنے کی تحریک محترم امیر صاحب نے فرمائی۔

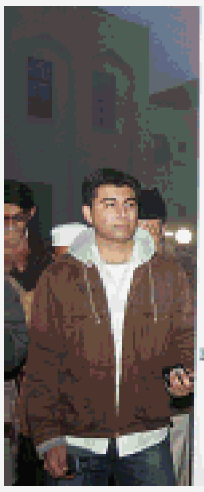

ناشتہ: قبرستان موصیاں سے دعا کے بعد احباب و خواتین اپنے اپنے وسیع و عریض بنائے گئے ڈائننگ ہال میں ناشتہ کے لئے چلے گئے۔ ناشتہ میں مختلف چیزیں رکھی گئی تھیں اور ہر شخص اپنی پسند کے مطابق ناشتہ کر سکتا تھا۔ گرم گرم چائے تھی۔ سب نے سیر ہو کر ناشتہ کیا۔ اس کے بعد احباب کو اپنے اپنے کاموں پر اور بچوں کو اسکول جانے کی اجازت تھی۔ اس خواہش کے ساتھ کہ احباب رات کو اس تقریب کے سب سے اہم ایونٹ یعنی حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا لندن سے MTA کے ذریعہ لائیو خطاب سن اور دیکھ

سکیں۔چنانچہ احباب جماعت نے اپنے پیارے امام کو سننے اور دیکھنے کا اپنے اپنے گھروں میں خاص اہتمام کیا کیونکہ سخت سردی اور دھند میں بوڑھوں بچوں اور خواتین کا دور دراز کا سفر کر کے ایک جگہ جمع ہونا مشکل تھا۔

۳۔ حضور کا خطاب اور دن کا اختتام:

MTA پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب سننے کے لیے احباب و خواتین اور بچوں کی کافی بڑی تعداد رات آٹھ بجے سے پہلے ہی مسجد بیت الہدیٰ پہنچنا شروع ہو گئے۔ جو لوگ بوجہ مجبوری اور لمبے سفر کے مسجد نہیں آسکے انہوں نے گھروں میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پیغام کو دیکھنے اور سننے کا اہتمام کیا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کے انتظار میں احباب MTA پر دکھائے جانے والے قادیان کے تاریخی اور متبرک مقامات۔ ربوہ کا ایوانِ محمود۔ لنڈن کا ایکسل سینٹر کے مختلف مناظر۔ خوشی کے پیغامات کا بیک وقت ایک دوسرے سے تبادلہ۔ نعرہ ہائے تکبیر۔ اللہ اکبر۔ قادیان دارالامان زندہ باد۔ خلافت احمدیہ زندہ باد۔ غلام احمد کی جے کے نعروں کا تبادلہ۔ دیارِ مسیح کے مختلف مناظر۔ بہشتی مقبرہ قادیان۔ وہ بستی جس کے گلی کوچوں نے مسیح پاکؑ کے قدم چومے۔ مسجد اقصیٰ۔ مینارۃ المسیح۔ مسجد مبارک کے مناظر سے احباب لطف اندوز ہوتے رہے اور خدائے رحمٰن اور رحیم کے حضور بھیگی آنکھوں سے اس کے وعدوں کا پورا ہونا ملاحظہ کرتے رہے اور دل و روح جذبات تشکر سے لبریز تھے۔ آخر وہ لمحہ آیا جس کے انتظار میں عالمگیر جماعت احمدیہ ۱۹۰ ممالک میں MTA کے پروگراموں سے لطف اندوز ہو رہی تھی۔ EXL سینٹر سے حضور MTA پر تشریف لائے۔ تمام دنیا کی فضا نعرہ ہائے تکبیر۔ خلافت احمدیہ زندہ باد سے گونج اٹھی۔

حضور کے خطاب کے دوران عوام کا جوش و خروش قابل دید تھا جس کے مناظر بذریعہ MTA قادیان۔ ربوہ اور لندن سے مختلف اوقات میں دکھائے جاتے رہے۔ تمام احباب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب کو بڑے انہماک اور فدائیت کے جذبات سے سنا۔ خطاب کے دوران لگنے والے مختلف نعروں کا جواب جوش و خروش سے دیتے رہے۔ اپنے خدائے بزرگ و برتر کے حضور خوشی کے آنسوؤں کا نذرانہ پیش کرتے رہے۔ اپنے پیارے آقا کا دیدار کر کے۔ پر معارف خطاب سن کر۔ قادیان اور ربوہ کے

تاریخی اور مقدس مقامات کی سیر کر کے اپنے ایمانوں میں بے پناہ اضافہ اور مضبوطی حاصل کر کے۔ حضرت خلیفۃ المسیح کے حکموں کے مطابق زندگی گذارنے اور دین اسلام کو تمام دنیا میں پھیلانے۔ حضرت نبی کریم ﷺ کے جھنڈے کو تمام دنیا کے جھنڈوں سے بلند تر کرنے اور خدائے واحد کی حکومت دنیا میں قائم کرنے کا عہد اپنے آقا کے ہاتھ پر کیا۔ آخر اجتماعی دعا پر یہ تقریب ختم ہوئی اور احباب جماعت ایک دوسرے سے بغلگیر ہو کر مبارک باد کے تحائف پیش کرتے رہے۔ تقریب کے اختتام پر احباب و خواتین اپنے اپنے ڈائننگ ہالز میں تشریف لائے جہاں گرما گرم جلیبیوں اور چائے سے لطف اندوز ہوتے رہے۔ اس طرح یہ پروگرام آسٹریلیا کے وقت کے مطابق رات ایک بجے کے بعد تک جاری رہا۔ اگرچہ آسٹریلیا میں ۲۷ مئی کا دن غروب ہوا اور ۲۸ مئی کا دن شروع ہو گیا لیکن آسٹریلیا کے بعد مغربی دنیا میں سورج اپنے اپنے وقت پر طلوع ہوتا رہا۔

اس طرح ہم کہہ سکتے ہیں کہ خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ پر کبھی سورج غروب نہیں ہوتا۔ جماعت احمدیہ آسٹریلیا نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پیغام مورخہ ۲۷ مئی ۲۰۰۸ء کو خوبصورت دیدہ زیب اور کافی تعداد میں چھپوا کر ہر گھر میں پہنچایا۔ نیز خلافت جوبلی کے مختلف سوینئر اور ڈاک ٹکٹ جاری کیے۔

احباب گرما گرم جلیبیوں اور چائے سے لطف اندوز ہو رہے ہیں

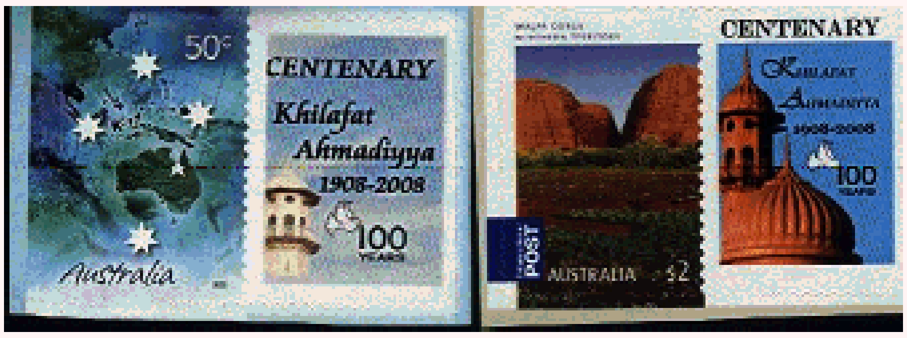

آسٹریلیا پوسٹ کی جانب سے صد سالہ احمدیہ خلافت جوبلی ٹکٹ کا اجرا

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم ان وعدوں کو پورا کرنے والے ہوں جو ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح کے ہاتھ پر۔ آنحضرت ﷺ کے جھنڈا کو تمام دنیا میں لہرانے اور خدائے واحد کا نام تمام لوگوں تک پہنچانے کا کیا ہے۔ اللہ کرے تمام انسان اپنے خالق اور

مالک خدا تعالیٰ کی شناخت کرنے اور اس کے حضور انتہائی عاجزی سے جھکنے والے ہوں۔ تمام انسانوں کے دلوں کو بدلنا تو اللہ تعالیٰ کی تقدیر کے تحت ہی ہو سکتا ہے۔ ہمیں تمام انسانوں کے لئے اللہ تعالیٰ سے انکے دلوں کو بدلنے کے لئے دعائیں کرتے رہنا چاہئے تا کہ ہم اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت کر کے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والے ہوں اور اپنی آئندہ نسلوں کی بھی بہترین تربیت کرنے والے ہوں تا کہ ان کا تعلق مضبوط طور پر خلافت سے وابستہ کرنے میں کامیاب ہو سکیں۔

خاکسار دعاؤں کا محتاج

نعمت علی